



الحاقہ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱	سچ مچ ہونے والی۔
۲	وہ سچ مچ ہونے والی کیا ہے؟
۳	اور تمکو کیا معلوم ہے کہ وہ سچ مچ ہونے والی کیا ہے؟
۴	وہی کھڑکھڑانے والی جس کو ثمود اور عاد دونوں نے جھٹلایا۔
۵	سو ثمود تو زبردست زلزلے سے ہلاک کر دیئے گئے۔
۶	رہے عاد تو انکو نہایت زوردار آندھی سے تباہ کر دیا گیا۔
۷	اللہ نے اسکو سات رات اور آٹھ دن ان پر چلانے رکھا تو اے مخاطب تو ان لوگوں کو اس میں اس طرح گرے ہوئے دیکھتا جیسے کھجوروں کے کھوکھلے تنے۔
۸	پھر کیا تو ان میں سے کسی کو بھی باقی دیکھتا ہے؟
۹	اور فرعون اور جو لوگ اس سے پہلے تھے اور وہ جو الٹی ہوئی بستوں والے تھے سب گناہ کے کام کرتے تھے۔
۱۰	سو انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغمبر کی نافرمانی کی تو اللہ نے بھی انکو بڑا سخت پکڑا۔
۱۱	جب پانی طغیانی پر آیا تو ہم نے تم لوگوں کو کشتی میں سوار کر لیا۔
۱۲	تا کہ اسکو تمہارے لئے یادگار بنائیں اور یاد رکھنے والے کان اسے یاد رکھیں۔
۱۳	پھر جب صور میں ایک بار پھونک مار دی جائے گی۔

۱۴ اور زمین اور پہاڑ دونوں اٹھائے جائیں گے۔ پھر ایک بار ہی توڑ پھوڑ کر برابر کر دیئے جائیں گے۔

۱۵ تو اس روز ہو پڑنے والی یعنی قیامت ہو پڑے گی۔

۱۶ اور آسمان پھٹ جائے گا تو وہ اس دن کمزور ہو گا۔

۱۷ اور فرشتے اسکے کناروں پر ہوں گے اور تمہارے پروردگار کے عرش کو اس روز اٹھ فرشتے اپنے اوپر اٹھائے ہوں گے۔

۱۸ اس روز تم لوگ سب پیش کئے جاؤ گے اس طرح کہ تمہاری کوئی پوشیدہ بات چھپی نہ رہے گی۔

۱۹ اب جس کا اعمال نامہ اسکے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا وہ دوسروں سے کہے گا کہ لیجئے میرا نامہ اعمال پڑھیے۔

۲۰ مجھے یقین تھا کہ مجھ کو میرا حساب کتاب ضرور ملے گا۔

۲۱ پس وہ شخص من مانے عیش میں ہو گا۔

۲۲ یعنی اونچے باغ میں۔

۲۳ جس کے میوے جھکے ہوئے ہوں گے۔

۲۴ ان سے کہا جائے گا کہ جو اعمال تم ایام گذشتہ میں آگے بھیج چکے ہو ان کے عوض مزے سے کھاؤ اور پیو۔

۲۵ اور جس کا نامہ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا اے کاش مجھ کو میرا اعمال نامہ نہ دیا جاتا۔

۲۶ اور مجھے معلوم نہ ہوتا کہ میرا حساب کیا ہے۔

۲۷ اے کاش موت میرا کام تمام کر چکی ہوتی۔

۲۸ آج میرا مال میرے کچھ بھی کام نہ آیا۔

۲۹ مجھ سے میرا اقتدار جاتا رہا۔

۳۰ حکم ہو گا کہ اسے پکڑ لو اب اسے طوق پہنا دو۔

۳۱ پھر دوزخ کی آگ میں اسے جھونک دو۔

۳۲	پھر زنجیر سے جس کی لمبائی ستر گز ہے جگر دو۔
۳۳	یہ نہ تو اللہ عظمت والے پر ایمان لاتا تھا۔
۳۴	اور نہ فقیر کے کھانا کھلانے کی ترغیب دیتا تھا۔
۳۵	سو آج اس کا بھی یہاں کوئی دوست نہیں۔
۳۶	اور نہ اس کے لئے کوئی کھانا ہے سوائے زخموں کے دھوون کے۔
۳۷	جس کو گنہگاروں کے سوا کوئی نہیں کھائے گا۔
۳۸	سو میں ان چیزوں کی قسم کھاتا ہوں جو تلو نظر آتی ہیں۔
۳۹	اور انکی جو تمہیں نظر نہیں آئیں۔
۴۰	کہ یہ قرآن ایک معزز فرشتے کا پہنچایا ہوا کلام ہے۔
۴۱	اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں۔ مگر تم لوگ بہت ہی کم ایمان لاتے ہو۔
۴۲	اور نہ کسی کا ہن کا قول ہے۔ لیکن تم لوگ بہت ہی کم غور و فکر کرتے ہو۔
۴۳	یہ رب العالمین کا اتارا ہوا ہے۔
۴۴	اور اگر یہ پیغمبر ہماری نسبت کوئی بات جھوٹ بنا لاتے۔
۴۵	تو ہم ان کا داہنا ہاتھ پکڑ لیتے۔
۴۶	پھر ان کی رگ گردن کاٹ ڈالتے۔
۴۷	پھر تم میں سے کوئی ہمیں اس سے روکنے والا نہ ہوتا۔
۴۸	اور یہ کتاب تو پرہیزگاروں کے لئے نصیحت ہے۔
۴۹	اور ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے بعض اس کو جھٹلانے والے ہیں۔

۵۰ نیز یہ کافروں کے لئے موجب حسرت ہے۔

۵۱ اور کچھ شک نہیں کہ یہ یقین کرنے کے لائق ہے۔

۵۲ سو تم اپنے پروردگار عظیم کے نام کی تسبیح کرتے رہو۔

